جلد ۱۸ نمبر ۳

مضامین [illegible]

بابت ماہ جنوری [illegible]ء

جدید اللغات

(تاریخ [illegible])

پیرِ مغاں - [illegible] کا لقب ہے [illegible] اصطلاح [illegible] کر لی گئی ہے۔ [illegible] تسلیم ہے۔

پیار - [illegible] الفت - [illegible] محبت کی [illegible] جو [illegible] کی [illegible] سے ظاہر ہوتی ہے [illegible] محبت کا [illegible] کی [illegible] کا [illegible] کو [illegible] پر [illegible] کرنے کے بعد [illegible] کرتا ہے

ان کو آتا ہے پیار پر غصہ
ہم کو غصہ پہ پیار آتا ہے

[illegible] اسی کا [illegible] ہے [illegible] پیار کر لیا [illegible] بہت [illegible] ہے [illegible] کی [illegible] سے [illegible] ہے [illegible] کی [illegible] کہنا چاہیے۔

پیشواز - [illegible] کے وقت [illegible] ایک [illegible] لباس [illegible] [illegible] کی [illegible] کہ [illegible] جو [illegible] ہیں [illegible] کے [illegible] کرتے ہیں۔ [illegible] معلوم نہیں [illegible] کے [illegible]

پیشانی - فارسی کا لفظ اردو میں بھی [illegible] - [illegible] اقبال [illegible] ماضی حال و استقبال [illegible] کی [illegible] ہے

پیش آتی ہے [illegible] کہ [illegible] پیشانی [illegible]
زندگی کا [illegible] کسی کے سنگِ [illegible] کی [illegible]
[illegible] پیشانی پہ [illegible]

[illegible] کے [illegible] کی [illegible] اور [illegible] کا [illegible] اور [illegible] کے [illegible] کی [illegible] کا [illegible] اور ہم سے [illegible] صاحب [illegible] کی [illegible] کا نام پیشانی ہے [illegible] کی [illegible] اور [illegible] کی [illegible] کی [illegible] ہیں اس [illegible] ہوگا۔ [illegible] بھلا [illegible] ہے

[illegible] کیا [illegible]
[illegible] کا [illegible] اسلام کیا

کبھی کبھی اس [illegible] میں [illegible] کی [illegible] ظاہر کرتا ہے

[illegible] ہے [illegible] ہیں

پشیمانی - [illegible] کا [illegible] - [illegible] کے [illegible] آجانے کے بعد ہو۔

پینک - [illegible] کا [illegible] - [illegible] ہے اختیاری [illegible] ہے

[illegible]
[illegible]

[illegible] کی [illegible] - [illegible] کی [illegible]

[illegible] - [illegible] - [illegible] ہے۔

[illegible] - [illegible] - [illegible] ہے۔ [illegible] ہے [illegible] ہیں [illegible] ہے [illegible] ہے

اب ہم [illegible] کچھ کام کے
[illegible] ہے [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
ہم سے کچھ ہوتا نہیں ہم کیا کریں

پیٹیشن - [illegible] کی اصطلاح [illegible] قانون [illegible] جرم بغاوت۔

پولیس - [illegible] سازی [illegible] ہندوستانیوں کے [illegible] کا [illegible] - [illegible] نہیں - [illegible] کی خاطر [illegible] کی جاسوسی کرے۔

[illegible] - [illegible] کا [illegible] - [illegible] کی [illegible] کسی مطالبہ کے متعلق ہو۔ [illegible] صاحب کے یہاں [illegible] کہ [illegible] قابل [illegible] کے [illegible] کی [illegible] کرتے ہیں [illegible] ماہر [illegible] اصل [illegible] کی [illegible] سرکار کی [illegible] عمارت۔ قانون کی [illegible] کی [illegible] - [illegible] کی [illegible]۔

پالیسی - [illegible] پالیسی - [illegible] بہترین پالیسی [illegible] کی [illegible] کا قول ہے

[illegible] کرین [illegible]
[illegible] دیوا [illegible]

آپ کو بھی [illegible] کا [illegible] ہو تو پالیسی پر عمل کیجیے [illegible] پاک [illegible] میں آ سکتے ہیں۔

[illegible] - [illegible] صاحبان [illegible] - [illegible] کی [illegible] گناہ۔

پھانسی - [illegible] انسانی [illegible] لڑکیاں - [illegible]

پھبکی - [illegible] حسن - [illegible]

[illegible]

[illegible] - [illegible] کے وقت [illegible] سے [illegible] میں [illegible] کر لیتے ہیں۔

تاج - سرگرانی کا [illegible] - [illegible] کسی کے سر پر [illegible] کی [illegible] ایک [illegible] ہو گیا۔

تال - [illegible] کبھی [illegible] ایک [illegible] ہے - [illegible]

[illegible]



"منظرِ مستقبل"

"واقعی بہت زحمت اُٹھانی آگے دیکھا جائیگا بالفعل کیس کا غسل ہو"

[illegible]

تحائفِ سالِ نو

(نمبر ۲)

مجبورِ وفا

[illegible]

کتاب ہندوستانی ہر قوم کی تاریخ تفصیل میں کیا گیا ہے جو قطعاً مصنف نے چھیڑ دی ہیں ان میں ہم جنس کے اعتبار سے کوئی غلطی نہیں۔ انداز بیان واضح مؤثر اور مکمل ہے۔ مصنف نے جو تبدیلی ہر دو ہندوستان حضرات کی خاصی خبر لی ہے اور اس بحث میں بھی انصاف سے تجاوز نہیں کیا۔ حکومت وقت کی بے دردیاں بھی آزادی کے ساتھ دکھائی ہیں اور ان کی خامیاں بھی خوب نمایاں کی ہیں۔ ہندوستانیوں کی موجودہ انتشار کا فسانہ بھی صحیح لکھا ہے۔ غرض رعایا اور حکومت دونوں کے حق میں اس کتاب کا مطالعہ ضروری ہے۔

سرورق خوبصورت ہے سادہ سے چار سو صفحہ ہیں لکھائی چھپائی کاغذ ہر اعتبار سے خاصی ہے۔ قانونی دفتر ... سے مل سکے گی۔

ہندوستان کے حق میں کسی نے کیا خوب تحقیق کی ہے ؎

یا مکمل یا ماندہ یا بیخ زادار گن

اعجاز

ساہو صاحب جہانگیر آباد کا اسم گرامی ہے اعجاز رسول خاں۔ انھیں کے نام نامی پر یہ رسالہ بارہ بنکی سے شائع ہوا ہے جس کا عنوان ان کا ہے اور عربی حضرت ریاض خیرآبادی سے متعلق ہے۔ ایک ایسے مقام سے ادبی رسالہ کا نکلنا جو لکھنؤ سے دس میل کے فاصلہ پر ہونے کے باوجود گنواری زبان کی منڈی ہے درحقیقت "اعجاز" ہے۔ غرض بارہ بنکی کو علوم و فنون سے ہمیشہ اجنبیت رہی خدا بھلا کرے ... صاحب ناظر جعفری کا جنھوں نے ادھر توجہ کی۔ لکھائی چھپائی بھی ہے سالانہ قیمت ہے۔ بارہ بنکی ایک مردم خیز خطہ ہے لوگ ذہین اور خوش مذاق ہیں تعلیم یافتہ بھی ہیں ... بھی ہیں مگر ہر اعتبار سے پسماندہ ہیں یعنی انکا ادبی ذوق ترقی کرتی ہوئی نہیں سکتا۔ اس رسالے سے بیشک امید ہوتی ہے کہ جہاں ... صورت دیتی ہے وہاں تھوڑی سی توجہ ... جانب بھی ہوگی۔ بالفعل ہم مضامین کے بارے میں کچھ کہنا پسند نہیں کرتے۔ ... پہلی کوشش ہے اور ہر طرح امید افزا ہے۔ صرف ... مشورہ دیتے ہیں کہ ... سے احتراز فرمائیں۔

ساقی نامہ رند قدیم

ساقی پلوا دے اک پیالا ۔ دھو ڈالے جو رگ کے غم کا نالا
تیسیوں سال اس صدی کا ۔ حال تھا فسانہ اور بدی کا
صد شکر ختم ہوا جلد وہ سال ۔ اب تک ہے وبال تازہ اسکا
ہو دل مسرت ہم ایسا ۔ کتنوں صاف صاف ہو گئے

مرنے والے کے ستم سے گر قوت ۔ کیونکر گزرا ہے پر افسوس وقت
آئے یہاں ادھم مچا یا کیسا ۔ جانے والا رنج میں ایسا تیسا
ساقی سے ارغواں کا دے جام ۔ ہے حکم ساقی آج تو کام
دل کھول کے بیاں کروں بارہ ۔ انتیس کا حال کر دوں آمادہ
ماضی کا مرثیہ سناتا ۔ اور حال کو آگاہ کرتا
قصہ یہ سبھی بیری کہہ گیا ہے ۔ قولوں ہے جو پنچ کا کہا ہے
تعمیل حکم ہے ضروری ۔ ہر حال میں ترجمہ کا ایسا
ہے گرم لیڈر کا ارادہ ۔ ہر ایک ہے مبتلا سے آمادہ
ہم سا بھی ہو مرضی کا تماشا ۔ گرمی ہے تپ کی اچھا ہوں
پابندی وضع پر ہے لازم ۔ بھائی پنچ کا میں قدیم خادم
ہر حال میں حکم مانوں گا میں ۔ دکھ بیماری سہ جانوں گا میں
کہتا ہے خلاصہ حال ماضی ۔ ہوں حضرت پنچ تاکہ راضی
لیکن تو ختم ہو ہے ساقی ۔ دکھ غم میں نہ اب شراب باقی
جتنی ہو پاس سب پلا دے ۔ اور بہر حال کوئی سفر منگا دے
دنیا رنگ کا جو حال دکھلا ۔ ساقی ماضی کی چال دکھلا
ہوں تاک میں اسکی کب ہے ساقی ۔ ملا البہ جام لبے ساقی
تاکسل صبح دور ہو جائے ۔ ہلکا سا کچھ سرور آ جائے
ہو جب صبح میں دور ہی ۔ مشکل مضمون ہو بالی پانی
ساری دنیا کو جہاں ہلا دوں ۔ اور لب تباب بچا کا لوں
سب حال گزشتہ آئینہ ہو ۔ ناظر کو خوشی ہو تو نگینہ ہو
ہاں ترا شتہ ہے سال ماضی ۔ مرد کے سے نہیں ہے کوئی راضی
اس نے کیسا ہم کو ستایا ۔ سکرات کا زائد جکھایا
ہمہ تن ہمراہ اس کے آئی ۔ بیتے ہیں تھی عزت رسوائی
رنجوری شہ کو دیا طول ۔ علت ہوئی ہے بغیر معقول
صد شکر کہ تندرست ہیں شاہ ۔ پیری میں جاتی وحشت ہر شاہ
لیکن باقی ابھی ہے ناسور ۔ ہوتا ہے دیکھیے وہ کب دور
انشاءاللہ دور ہو گا ۔ ہم سب کے لیے سرور ہو گا
دے جام بہار جان بخش ۔ ساقی بہر آپ کی قسم ہے گم
آیا طوفان برشد باراں ۔ ساری خلقت ہوئی پریشان
انسان مرے جہاز ٹوٹے ۔ وہ دولت بڑا کرم چھوٹے
ہنگامہ یہ بھی ہو گیا سے ۔ ان سب کی یاد میں ہلاسکے
کابل میں ہوئی عجب تباہی ۔ افغانیوں کی ہوئی تباہی
بچشتی بچہ ہوا تھا تگیر ۔ تھی گردش چرخ کی یہ تاثیر
بیٹے نکے وہ یوں نصیب جاگے ۔ شہزادے کے گھر سے خدا جاگے
سر سوں نے ہتھیلی پر جمائے ۔ کیا خیر بسنت کی منائے

استانی رسوم کو بگاڑا — جذبۂ ایمانیت کا گاڑا
گالوں کو پاؤڈر سے سجایا — ناخن کو رنگ کر سجایا
سیلاب کی رو میں ڈال بنیاد — عصمت کی دیوں کی برباد
دانائی سے سب کیا کرایا — کاندھوں کو بالے میں چھپایا
ہائے جو زمیں میں کوئی بیج — ہوا جو درخت وہ بھی بیج
یاں شاہ کو تھی ہماری پروا — جو تحفہ کہ تھے ہمیں وہ کھو
جمہوریت کا کھیل کھیلا — گلشن کو جلا دیا اور [illegible]
آخر فساد وہ ہو اٹھایا — گر جاگ کے آئی ہیں چلایا
فرصت گئی ملک و مال پھوٹا — سختا جیسے نے گھر کو لوٹا
محکوم ہیں غیر کے جو تھے خاص — جو کر کے ہیں گئے ہیں کاہ
تھیں پیر جو تار کی ہوا لیں — حالی زمانہ دیکھیں چالیں
جو بیٹھے ہیں بند کرکے آنکھیں — کھولیں وہ اگر ذرا نگاہیں
تنبیہ ہو جیسے دیگر ان سے — خلعت میں آکرم کی جان ہے
دستور کہن سے بچے آپ — قد قطع سے بچے بیٹے باپ

حالی آجہدہ

رفتہ رفتہ

اقوال اہل فرنگ کے گراموفون

علامہ شیخ ابوالخیر کی دنیا میں جب تک بھی نام ہے خصوصاً ہمارے ہندوستان میں عورتوں سے زیادہ قومی روایات ملی سے نکالنے بیٹھا ہے اور کچھ یاد ہیں جن کو انھیں وقت پر مشکوک نہیں نکالا جب لڑائی ختم ہو جاتی ہے تو نئے پہلو کے خوبی رہے ہیں یہ بات اور ہم کا نام ہم اٹھاتا ہے۔ اس طرح مسلمانوں کو دیکھیے اہل تربیت نے عورتوں کو علاوہ چند فطری کمزوریوں کے باقی ہر بات میں مردوں سے مساوی رکھا ہے۔ انگریزوں کا یہ قول کہ ایشیائی قومیں عورتوں کی عزت سے قطعاً واقف نہیں بالکل بے سروپا سے عمل ہے۔ اگر ہم عربوں کی تاریخ اٹھا کے دیکھیں تو انھیں معلوم ہوگا کہ عورتوں کی قدر ہمیشہ مردوں پر مسلط رہی۔ ہمارے بزرگوں سے پوچھے بغیر کوئی کام نہ کرتے تھے ان کا مشورہ زیادہ تر ان کی خوشیوں کے تابع ہوا کرتا ہے اور ہم سے پھر کر کلمہ کہنا چاہا کہ ایسے زمانے مشورے کے آئینے میں فلاح و ظفر کی صورت کہیں دکھائی نہ دے گی۔ زمانہ بھی ہو عورتیں مردوں پر حاکم ہوں تو یہاں تک تنبیہ کی نوبت کیوں آتی۔ اچھا آپ کسی مسلمان فرماں روا کا عہد بتائیے جو خواب سے اور ملک اندر ہمارے کے باوجود شہنشاہ بیگم یا حضرت محل کا اندر فرمان صادر اپنی دعوی کی ضرورت نہیں آج قوانین اسلام سے مرد سو کو جو ہر کا مال یا مال کے کام لے لینا پر تصدیق ہے۔ غیر لیبل ہی اور ہے۔ عالم یورپ نظر ڈالیے ہمیشہ ایک تو ایک دن بازاری پر بھڑک اس نے اور بات ہو کرتے

علامہ ابوالحیرکی ادبی شہرت ... فیشن اور ماڈرن آزادی کی بڑی قدر ہے گرچہ ان کی صورت کے عاشق ہیں ... وہ دیکھیں دوڑتا رہا جیسے گلوں میں ... ہوا چاہتے ... چاہتے ان ... ہیں جو لوگ اس کے گمراہ ہونے ... جہاں جہیز پر نہ بھرتے سکے ... کہ ایک نگاہی ہی کم نظر ہیں ... کھوئے ہیں آپ کہیں گے کہ وہ عورتوں کی ضلالت کا تصدیق ہے گو عقل کی خرابی ہے اے جناب ... روز سکتے ہے کہ وہ حقیقت پر قربان کرے اس نے عہد کی قدر و قیمت کی ... لیں یوں کہ ... جدی عقل میں فرق ہے۔ بہر حال آج سے ... جناب علیہ الرحمہ ... اعلان کرتے ہیں کہ ... عقل بلکہ دشمن ہند مسلمانوں نے ... پھر پر ... گی ان میں ... کتاب اس بارے میں ... ہندوستان میں ... نہیں ... نور جہاں بیگم مرحومہ کے ... دست نازک کا تذکرہ میں شاعر یوں ارشاد کرتا ہے ؎

وہ سامنے کا ہے کہ عالم کر ہیں غور کیا وہ بیدم
تمام تیغ قضا سے بہرام غضب ہے قاتل کی آستیں کا

اے جناب کبھی ان اہل عقل کی فہرست میں جگہ نہ دیجیے۔ اور واضح رہے کہ دنیا میں اے جناب جب تک کسی کو صحت عقل کا سرٹیفکیٹ نہ دیں، ہر وقت تک وہ پگلا ہی رہتا ہے۔

[illegible]

خیر مقدم

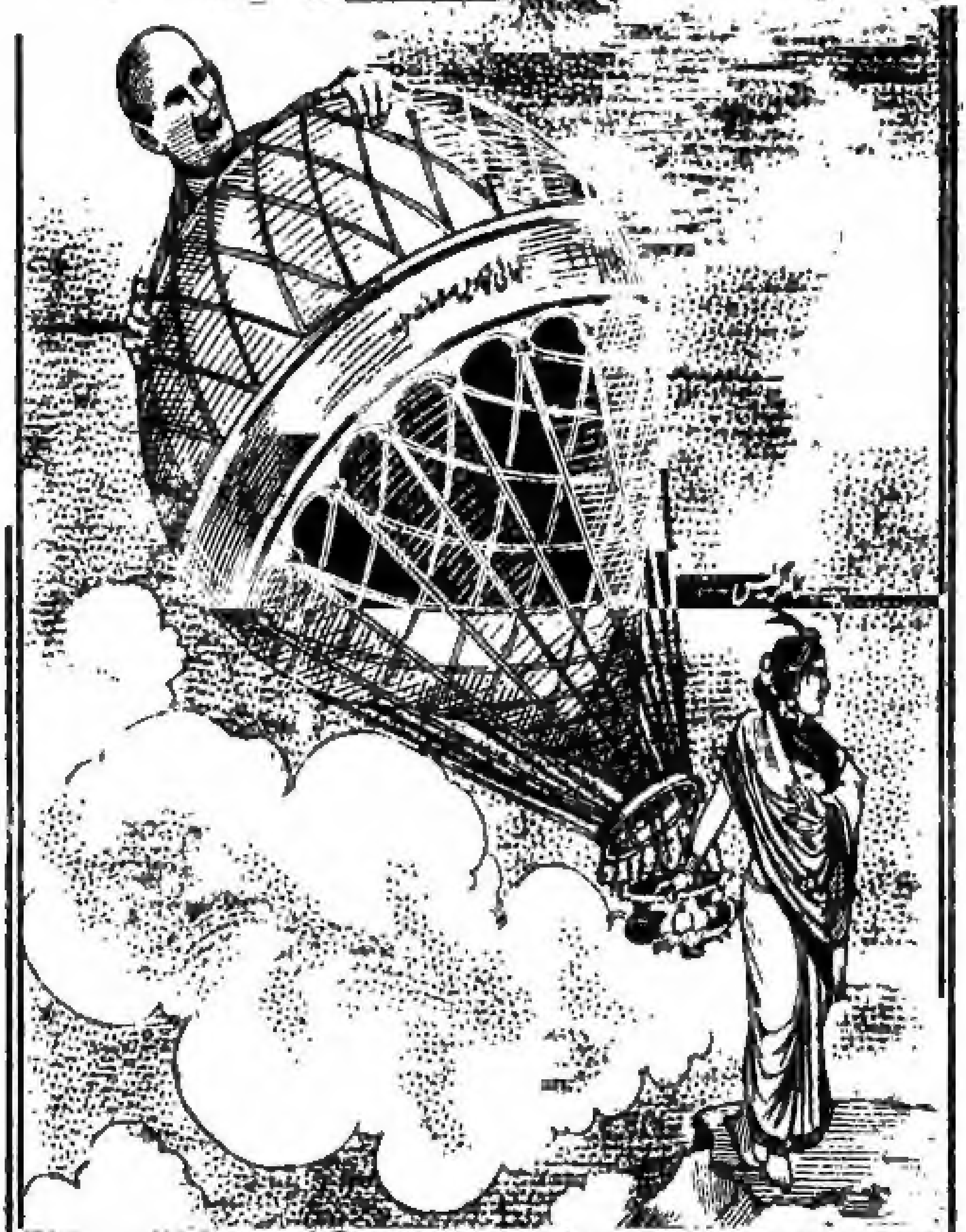
خیر مقدم

”وہ بلبلیں آج جو ری گھر آئے گلستاں“

آل پارٹیز کانفرنس سہ روزہ — مولانا شوکت علی ... کی بھائی جناب علی اور ... دوست آنریبل راجہ نواب علی خاں بھی ان لوگوں میں تھے جو بمبئی سے اسمبلی ہال کے لیے بائی کاٹ والے ... اور ... کا خیر مقدم کر رہے تھے ... پہلا ... کانگریس کے رجسٹر میں ان ... کی صحت ... کا ... نہیں ... کہ یاروں نے کیا سمجھی ہیں۔

والعود احمد ...

ہم جیسے بھولنے پر ہوا ہی سکے ... جاتا ہے ... وہ ہندوستانی ہے۔ آپ جانتے آج کل ہندوستانیوں کی ... زیست ... حلال حرام کا مسئلہ بھی ... تک ... نہیں ... علامہ شیخ ڈاکٹر اور ... صاحب ... صاحب ... اپنے ... کہ ایک ... صاحب نے اچھائی ... اپنے ... کے ... کا ثبوت پیش کیا ... اور



ہائے بادل

کانگریس ؏ اڑی اڑی۔ ذری ہٹ کے



زنهارت چنیت بر بهار رفت است کرگل بدست آوری و شاخ تازه تر ماند
کارخانہ اصغر علی محمد علی تاجران عطر لکھنؤ کے عطروں میں تازہ پھولوں کی نکہت ہوتی ہے

حکومت کے خیر خواہ ہو جائیں گے یا حکومت ہی آپ کو [illegible]
[illegible] غرض کہ [illegible] کا دورہ
[illegible] راجہ صاحب کی آمد آمد [illegible]
[illegible] کمیٹی کی [illegible] کے پیچھے
سے ہم کو [illegible] ۔ [illegible]
[illegible] نظر سے دیکھو اس کے پیروں تلے کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کرتے رہیے ۔ سبحان اللہ کے [illegible]
[illegible]
اور [illegible] نظر آتے ہیں ۔

[illegible] کی [illegible]
[illegible] ۔ [illegible]
[illegible] ۔ [illegible]
[illegible] دلہن کو پھول [illegible]
[illegible] پھولوں کی [illegible]
[illegible] ہے

([illegible])

راجہ صاحب کے متعلق ہم [illegible]
میں بہت سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
ہیں ان کا [illegible] تسلیم کیا جائے تو کیا خرابی ہے
حضرت نے [illegible]
اور [illegible] ہندوستان [illegible]
[illegible] ہندوستانی ہونے میں [illegible]
شک تو نہیں ؟ ۔ [illegible] جواب [illegible]
جواب نہ تھا [illegible]
کچھ بھی نہیں ۔ [illegible]
[illegible]
ادھر [illegible] ہندوستان [illegible]
[illegible]
میں تھے ان کا خیال تھا کہ [illegible]
[illegible] مذہب کے [illegible]
[illegible]

کا سلسلہ [illegible]
جاہلیت عرب کے [illegible]
کہ عورت اپنے [illegible]
دروازہ کے [illegible]
[illegible] نام [illegible] کوشش کی گئی
کہ [illegible]
انکار کیا کہ [illegible]
[illegible] اس قسم کی [illegible] مسلمانوں
[illegible] ہمارے [illegible]
اور [illegible] نہیں ۔ [illegible]
[illegible] ہمارے سر پر
[illegible] ہمارے راجہ نواب علی خاں
صاحب [illegible] ہندوستان میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
پھرے اور جب [illegible] کی سیر
دکھانے لے گئے ۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ [illegible]
راجہ صاحب نے [illegible] دوسری بات ہے کہ [illegible]
کانگریس والوں نے [illegible]
[illegible]
باپ ہونے سے انکار کرتی ہے [illegible]
[illegible] حکومت وقت کا فرض ہے لہٰذا
اگر وہ [illegible] ہندوستانی [illegible]
سے کچھ [illegible] اختیار ہے ۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]

زنان باردار اے مرد ہشیار
اگر وقت ولادت مار زایند
ازاں بہتر بہ نزدیک خردمند
کہ فرزندان ناہموار زایند

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] راجہ صاحب کی [illegible]

کے [illegible]
کہ راجہ صاحب بہت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کانگریس کے [illegible]
پڑا ہو ۔

بہر حال ہمارے راجہ صاحب کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] آپ سوال کریں گے کہ یہ کیا ہوا ۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

« [illegible] »

[illegible]
[illegible]
[illegible] راجہ صاحب کی آمد [illegible]
[illegible] تھا ۔

« [illegible] سلامت [illegible] »

بلکہ تہذیب [illegible] کے ساتھ :

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] مرحبا ۔۔۔۔۔ [illegible]

واقف

[illegible]

پیچھے وہاں بھی حکومت وقت کے پہلو میں ایک مصیبت
موجود ہے۔ جو شک کرنے والوں کا سا کو گھر والے
پڑے لاٹھی کو جھیلتے گئے ساتھ ہی ہنگامہ کو پہنچی ہی
جسکا کہ اٹھانا ان اپنی مرضی سے کہ عاشق اٹھائے گی
کہ با ہمہ رہی بہت ہے۔ کیا صحیح کی گرانی ہے کہ
[illegible]
کی اخباروں کی اس میں اس ہونے سے بہت
کہ بھی جاتے ہیں۔ [illegible] کا نکر کرے

کملا بیٹی رہا کے ہو گئے۔ اس ال تیرے ہی کا حال۔
اصلیت ابھی ظاہر نہیں ہوئی مگر عقل جاتی ہے کہ
برخلاف جو [illegible] کمیٹی کی [illegible]
اسٹیٹس کے مسودے کی غداری (تفصیل لاہور)
ہدایت [illegible] کونسل دستور سازی [illegible]
میں ہونے والی ہے۔ اس سماں ہی کی کہ حال میں
سے ہم بچہ ہوا ہو کا [illegible] کرنا ہے
پڑے گا۔ اسوقت راجہ نواب علیخاں کی [illegible]
کے نام آئے اور غالب ہے کہ کہنا چاہیے کہ ہمارے
دوست راجہ نواب علیخاں کو بھی مسند کو سنبھالا۔
پھر تو ہم بھی یہ کہیں گے کہ

ہر [illegible] ہوا جا ہے
داخل [illegible] کہ میں ہم بھی شریک ہیں۔

اختصار

کملا نہرو کی گرفتاری کرنا جانے شیطان نے کیا اثر
دکھائی کہ ہندوستان تقریباً تنگ آ رہا ہے۔ راستوں میں
[illegible] ہندوستان کی قسمت میں کتنی بلا ہے اگر
غنڈوں اور زمینوں کی ہمدردی [illegible]
کے نالائق ہیں جہاں جنگوں کی [illegible]
مقدمے میں بھی خدا ہی [illegible] ہو گی۔
سنتے ہیں کہ کسی [illegible] صاحب کی آنکھوں کی [illegible]
[illegible] ہے آپ [illegible] کی
دعوت آپ کو [illegible] کے چاروں [illegible] سے
[illegible] دکھائی دیں۔ ابھی آنکھوں [illegible]

اسوقت صاحب نے پوچھا کہ [illegible] ہے
آپ کی ہدایت سے [illegible]
معلوم ہوا کہ [illegible] کی [illegible] صاحب جا کر
کیا ہمیں سمجھنے میں [illegible] رکھتے ہیں اور وہ جو
جن [illegible] کا دوست ہو کہ اب صاحب کی تشریف
آوری کا اصل سبب [illegible] ہو گیا ہے اور
[illegible] لگا۔

ایک شاعر کا قول ہے کہ

زندگی [illegible] ہے [illegible] سی
مرے احوال میں [illegible]

علی برادران [illegible] کی [illegible]
[illegible] کہاں سے بھی تنگ کا جنازہ [illegible]
ہاتھ لگ گیا۔ حکومت پریشان ہوئی۔ سپرنٹنڈنٹ
صاحب بلائے گئے۔ آخر بابو سبھاش چندر بوس
[illegible] ہیں اور ایک بیچاری کی
[illegible] کا مرض تھا بیچاری جب بچا نہ بچی اس کے
لڑکے کو پاس بٹھا لیتی کی بیٹا قصور لڑکے کے سر
[illegible] اتفاق ہوتا تو بیچاری
[illegible]
[illegible] ایک روز کی سا [illegible]
کے پاس بیٹھے تھے [illegible]
کھیل رہا تھا۔ ادھر [illegible] کی ضرورت ہوئی اور
اس نے پکارا۔ ادھر لڑکا کہہ گیا اور [illegible]
کہنے لگا [illegible] ہے۔ [illegible]
کہیں [illegible]

آج جل [illegible] سے کوئی [illegible]
[illegible] صاحب نے [illegible]
دیں۔ اب ہمارے صوبے کے گورنر صاحب نے [illegible]
ہیں۔ حضرت کوئی نئی بات کہی۔ کانگریس والے
نئے نادان سمجھتے نہیں ہیں۔ وہ غضب کہتے ہیں کہ
حکومت کے گھر بیٹھا دینا جس [illegible] نہیں۔ [illegible]
میں سوراج [illegible] کیا۔ اگر آپ [illegible]
بیچ بچاتے ہیں تو ساتھ ہی [illegible] انتظام بھی ہے
اور [illegible] ساتھ [illegible]
اور [illegible] والے [illegible] آپ

[illegible] عوام [illegible]
[illegible]
[illegible] کی صورت
کس طرح کی [illegible] کیا [illegible]
اسلامیہ کالج لاہور ہے کہ کہ ایسا [illegible]
کی [illegible] ہے۔ [illegible]
نہیں [illegible] کھیل ہے مگر ہمیں
اندیشہ ہے خدا کرے جو [illegible] ظاہر ہو
جس طرح [illegible] ظاہر ہوئی تھی۔

ہمارے ایک قریب دوست نے [illegible]
[illegible] کہ یہ عورت
بے انتہا [illegible] اور عورت کے
[illegible] حضرت
اندر [illegible] کی صاحبزادی پر عاشق تھے۔ بات
[illegible] اور [illegible] کے گھر پہنچے [illegible] کی [illegible]
[illegible] نے چوری [illegible] کے
[illegible] صاحب آنکھیں کی [illegible]
اس کرنے سے آنکھیں اس [illegible] سے آنکھیں۔
چارپائی کے نیچے آنکھیں۔ الماری کے پیچھے سے
آنکھیں کوٹھری سے آنکھیں دالان سے آنکھیں۔
عاشق صاحب [illegible] بھاگے تب بھی آنکھیں
[illegible]
[illegible] آنکھیں آنکھیں۔ [illegible] آنکھیں [illegible]
[illegible] کی آنکھیں عاشق کی آنکھیں نہیں
جان لیجا آنکھیں ہے [illegible] آنکھیں کا [illegible]
جاتا ہے۔ دیکھیے کس [illegible] ظاہر ہوتی ہے۔

تبلیغ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]